علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبۂ اُردو)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ

1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں، خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلے پر ہو جائے۔

2- کسی دوسرے سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی ''مواد کی چوری'' Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی

کورس: فارسی زبان و ادب۔II:(5622) سمسٹر: بہار 2024ء

سطح: ایم اے (اُردو)

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے

ہدایات برائے طلبہ ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ (ODL موڈ)

1- تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ ہر سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

2- سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔

3- ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) کی گئی امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ صرف اردو اور عربی میں اپنی مشقیں حل کرنے والے طلبہ اپنی ہاتھ سے لکھی ہوئی مشق سکین کر کے اپنے LMS پورٹل پر اَپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ فائل کا زیادہ سے زیادہ سائز 5MB ہونا چاہیے۔

4- ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (Word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اَپ لوڈ کیجیے۔

5- مقررہ تاریخ کے بعد/تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اَپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کی تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔

6- آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

7- غیر متعلقہ بحث/معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

امتحانی مشق نمبر 1

(یونٹ 1 تا 4)

کل نمبر 100 کامیابی کے نمبر: 40

سوال 1: سعدی شیرازی کا شمار فارسی زبان کے عظیم شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کی شعری خدمات پر سیر حاصل بات کریں۔ (20)

سوال 2: درج ذیل فارسی متن کا اردو میں ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کا اردو متبادل بھی لکھیں۔ (20)

[فی الجمله]پسر را بنازو نعمت برآوردن گرفت و استاد ادیب بتربیت او نصب کردتا حسن خطاب ورد جوابش در آموخت و سائر آداب خدمت ملوکش تعلیم کرد، چنانکه در نظر بزرگان پسند آمد، باری وزیر از شمائل او در حضرت سلطان شمه ای میگفت که: تربیت عاقلان در او اثر کرده [است]و جهل قدیم از جبلّت او بدر برده، ملك را [از]این سخن تبسم آمد و گفت

عاقبت گرگ زاده گرگ شود گرچه با آدمی بزرگ شود

سالی دو بر این برآمد، طایفه اوباش محلت در و پیو ستند و عقد مرافقت بستند، تا بوقت فرصت و زیرو هر دو پسر انش را بکشت و نعمتی بی قیاس برداشت و به مغارئه دزدان بجای پدر بنشست و عاصی شد، ملك دست تحیر بدندان گزیدن گرفت ...

سوال 3: درج ذیل حکایت میں استعمال کیے گئے صیغوں، مصادر، ضمائر اور تراکیب کی فہرست بنائیں اور ان کے معنی لکھیں۔ (20)

مرادر آن قربت باطایفه ای یاران اتفاق سفر افتاد. چون از زیارت مکه باز آمدم دو منزلم استقبال کرد. ظاهر حالش دیدم پریشان و درهیات درویشان. گفتم حال چیست؟ گفت چنان که تو گفتی طایفه ای حسد بردندو به خیانتم منسوب کردند و ملك، دام ملكه، در کشف حقیقت آن استقصا نفرمودو یاران قدیم و دوستان حمیم از كلمۂ حق خاموش شدند و صحبت دیرین فراموش کردند:

سوال 4: حافظ شیرازی کے حالاتِ زندگی بیان کریں، نیز ان کے عہد کا بھی جائزہ پیش کریں۔ (20)

سوال 5: گلستان سعدی پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔ (20)

امتحانی مشق نمبر2

(یونٹ 5 تا 9)

کل نمبر100　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کامیابی کے نمبر:40

سوال1:　حافظ شیرازی کی غزل کے درج ذیل اشعار کا ترجمہ وتشریح کریں۔　(20)

نـگـاه مـن کـه بـمکتـب نـرفـت و خـط تـنـوشـت
بـغـمـزه مسـئـلـه آمـوز صـد مـدرس شـد
ببـوی او دل بیـمـار عـاشـقـان چـو صبـا
فـدای عـارض نسـریـن و چشـم نـرگـس شـد
بـصـدر مـصطبـه ام می نشـانـد اکـنـون دوسـت
گـدای شهـر نـگـه کـن کـه میـر مـجلـس شـد
خیـال آب خـضـر بسـت و جـام کیـخسـرو
بـجـرعـه نـوشـی سـلـطـان ابـو الـفـوارس شـد

سوال2:　ملفوظاتی ادب میں فوائد الفواد کو کیا مقام حاصل ہے؟ فوائد الفواد کے درج ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کریں۔　(20)

سـخـن در نـظـم و نثـر افتاد. بر لفظِ مبارك راند كه هر سخن خوب كه شـنـیـده مـی شـود هـر آئینه ذوقی حاصل می آید و هر معنی كه به نثر شـنـیـده شـود هـمـان معنی اگر نظم كرده سماع می افتد ذوقی بیشتر است و لحن خوب همیں حكم دارد. هر سخنِ خوب كه شنیده می شود هـر آئیـنه در شنیدن آن ذوقی حاصل آید اما اگر همان سخن در لحن بشنو ذوق بیشتر است.

سوال3:　مرزا عبدالقادر بیدل کے فکر اور فن پر سیر حاصل بات کیجیے۔ نیز مثالوں میں ان کے اشعار نقل کریں۔　(20)

سوال4:　غالب کی غزل کے درج ذیل اشعار کا ترجمہ وتشریح کریں۔ نیز ان اشعار میں موجود فکری اور فنی محاسن کو بھی سامنے لائیں۔(20)

آشـنـایـانـه كشـد خـار رهـت دامـنِ مـا
گـونـی ایـں بـود ازیـں پیـش بـه پیـراهـنِ مـا
بے تـو چـوں باده كه در شیشه هم از شیشه جدا ست
نبـود آمیـزش جـاں در تـن مـا بـاتـن مـا

سایہ و چشمہ بہ صحرادم عیشے دارد

اگر اندیشۂ منزل نشود رہزن ما

سوال5: شاملِ نصاب کلام کی روشنی میں غالب کے فکر کا جائزہ پیش کریں۔ (20)